

491

آیت نمبر 43

آیات نمبر 43 تا 55 میں مشرکین کو تنبیہ کہ نہ تو تم ان پچھلی قوموں سے بہتر ہو اور نہ تمہیں کوئی استثناء حاصل ہے، تمہارا انجام بھی ان پچھلی قوموں جیسا ہی ہو گا۔ ان مشرکین سے دنیا کے علاوہ بڑے عذاب کا وعدہ تو قیامت کے دن کا ہے جب انہیں چہروں کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ اس کے برعکس اہل ایمان جنت کے باغوں میں اللہ کی عطا کی ہوئی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے

اَ كُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ اے قریش مکہ! تم میں سے جو لوگ حق کا انکار کر رہے ہیں، کیا وہ گزشتہ نافرمان قوموں کے منکرین سے کسی بھی طرح بہتر ہیں یا پھر آسمانی کتابوں میں تمہارے لیے کوئی معافی نامہ لکھا ہوا ہے؟ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایک بہت طاقتور جماعت ہیں اور ہم ہی غالب رہیں گے؟ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَ يُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ کفار کی یہ جماعت عنقریب شکست کھا جائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ السَّاعَةُ اَدْهٰى وَ اَمَرُّ ﴿٤٦﴾ لیکن ان سے بدلہ کا اصل وعدہ تو قیامت کا دن ہے اور قیامت بڑی دہشت ناک اور تلخ حقیقت ہے اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿٤٧﴾ یہ مجرم لوگ درحقیقت گمراہی اور بڑی حماقت میں مبتلا ہیں يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ وہ دن آنے والا ہے جب یہ لوگ منہ کے بل آگ میں کھینچے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا جہنم کی آگ کا مزہ چکھو اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ

بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ بلاشبہ ہم نے ہر چیز ایک تقدیر کے ساتھ پیدا کی ہے وَ مَآ اَمْرُنَآ اِلَّا
وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ اور ہمارا حکم تو اتنی تیزی سے تکمیل پاتا ہے جیسے آنکھ کا
ایک بار جھپکنا وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ اور ہم
تمہارے جیسے بہت سے نافرمان لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں، تو کیا ہے کوئی نصیحت
حاصل کرنے والا؟ وَ كُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ اور جو کچھ انہوں نے کیا ہے
وہ سب ان کے اعمال نامہ میں درج ہے وَ كُلُّ صَغِيْرٍ وَّ كَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ اور
ان کے ہر چھوٹے اور بڑے عمل کی لکھی ہوئی تفصیل موجود ہے اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ
جَنّٰتٍ وَّ نَهَرٍ ﴿٥٤﴾ بے شک اس دن پرہیزگار لوگ نہروں کے کنارے باغات میں
ہوں گے فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾ اور ایک بڑے پسندیدہ
مقام پر عظیم قدرت اور حقیقی اقتدار والے بادشاہ کے حضور بیٹھے ہوں گے رکوع [٣]